رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۳	۱۵ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش	۹ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ	۱۵ دسمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۹۳

Gurdaspur.

BUY NATIONAL SAVINGS CERTIFICATES
GURDASPUR
QADIAN

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج خدا تعالےٰ کے فضل سے بخار نہیں ہوا۔ تھوڑی دیر کے لئے حرارت ہوئی تھی۔ پاؤں میں بھی آج درد نہیں ہوئی۔ گھٹنے کے درد میں بھی افاقہ ہے احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں:

- حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

- آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب بالقابہ گزشتہ شب دہلی سے تشریف لائے۔

- حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی موضع ضلع سرگودھا میں بعارضہ بخار بیمار ہو گئے۔ اور اسی حالت میں تشریف لائے ہیں۔ دعا ئے صحت کی جائے

- حلقہ مسجد فضل کے احباب کیطرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے محلہ کے غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ نماز مغرب کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے تمام اہل محلہ سمیت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائی۔ محلہ کے قریباً ڈیڑھ سو غرباء اور بیوگان کو کھانا کھلایا گیا۔ اور کچھ نقدی بھی بطور صدقہ تقسیم کی گئی

۹ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ ——— نیا [illegible] قادیان

احرار کا عجیب طریق عمل

(از ایڈیٹر)

[illegible] احرار عجیب معجون مرکب پارٹی ہے۔ عام احرار کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ ان کے چند ایک لیڈر جو اپنے آپ کو سیاہ و سفید کا مالک سمجھتے۔ اور جو جی میں آئے کرتے ہیں۔ ان کی بھی یہ حالت ہے۔ کہ ایک کچھ کہتا ہے اور دوسرا کچھ۔ ایک جس بات کو مسلمانوں کی زندگی کا مقصد اور مدعا قرار دیتا ہے۔ دوسرا اسے قطعاً ناممکن اور محال بتاتا ہے۔ ایک جس فعل کو مسلمانوں کے لئے نہایت ضروری اور مفید بتایا ہے۔ دوسرا اسے شرمناک گمراہ کن ٹھہراتا ہے۔ غرض عقائد تو الگ رہے۔ عام سیاسی اور ملکی امور میں بھی احرار کا نہ تو کوئی اصل ہے اور نہ کسی امر میں اتفاق۔ ہاں ایک بات ایسی ہے۔ جس میں سارے کے سارے احراری لیڈر بالکل متفق اور متحد ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ غریب اور نادار مسلمانوں کی جیبوں سے مختلف حیلوں اور بہانوں کے ساتھ جو کچھ حاصل کیا جائے اس کا کوئی حساب نہ بتانا۔ یہی وجہ ہے کہ احرار کی مجلس کے صدر بدل گئے۔ سیکرٹری بدل گئے۔ ممبر بدل گئے۔ مگر آج تک نہ بدلی تو یہ پالیسی کہ آمد اور خرچ کا حساب پبلک میں نہ پیش کیا جائے۔ اور باوجود بار بار مطالبات کے نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس لئے کہ جو کچھ آمد ہوتی ہے۔ اسے احراری لیڈر بحصہ مساوی خرچ کر لیتے ہیں۔ اور کسی کو کسی پر گلہ اور شکوہ کرنے کی جرأت نہیں رہتی۔

جن امور میں احراری لیڈروں کو ایک دوسرے سے اختلافات ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک دو مثالیں درج ذیل کی جاتی ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا لکھنؤ میں مدح صحابہ کے نام سے سنیوں نے شیعوں کی تبرّا بازی کے جواب میں ایک تحریک شروع کی تھی۔ جس کی وجہ سے سنیوں اور شیعوں کے تعلقات بے حد کشیدہ ہو گئے۔ حکومت نے اس تحریک کو خلاف امن قرار دیا۔ اور اس میں حصہ لینے والوں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا۔ احراری لیڈر اس موقعہ پر لکھنؤ پہونچے۔ اور انہوں نے سنیوں کو اس سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ اور اسے سخت نقصان رساں بتایا کچھ عرصہ بعد یہ ختم ہو گئی۔ اور آجکل بالکل ختم ہے۔ لیکن حال میں احراری لیڈر مسٹر مظہر علی اظہر نے جو خود شیعہ ہیں۔ یہ اعلان کیا۔ کہ وہ لاہور سے لکھنؤ احراری جتھے اس لئے بھیجیں گے کہ وہاں مدح صحابہ پڑھ کر گرفتار ہوں۔ چنانچہ انہوں نے ایک جتھہ جو چند احرار پر مشتمل تھا۔ بھیج بھی دیا۔ جسے گرفتار کر لیا گیا۔ اب ساری دنیا حیران ہے۔ کہ اس احراری شیعہ لیڈر نے اس طریق عمل کے معنے کیا ہیں۔ کہ احرار جس فعل کو پہلے جائز نہ سمجھتے تھے۔ اور جسے بند کرانے کی کوشش کرتے رہے۔ وہی فعل ایک شیعہ احراری کی سرکردگی میں سنیوں کے خلاف [illegible] جاری کیا گیا

اس سلسلہ میں دوسری مثال یہ پیش کی جاتی ہے۔ کہ امرتسر میں احرار کے اس مشہور جلسہ میں جس میں امیر شریعت احرار نے یہ اعلان کیا کہ "میں نے ۱۹۲۱ء میں پگڑی اتاری تھی پھر نہیں باندھی۔ اور آج ٹوپی بھی اتار دی ہے۔ اب یہ بھی نہ پہنوں گا۔" ایک بڑے احراری لیڈر "صاحبزادہ فیض الحسن" نے اعلان کیا کہ

"مجلس احرار موجودہ نظام حکومت کو تسلیم نہیں کرتی۔ کیونکہ اس نظام میں غریب ہندوستانی کو پیٹ بھر کر کھانے کو بھی نہیں ملتا مجلس احرار غریب ہندوستانیوں کی فلاح و بہبود صرف قرآنی نظام حکومت میں ہی سمجھتی ہے اس لئے وہ سب کو دعوت دیتی ہے۔ کہ امن اور سربلندی کی تمنا ہے۔ تو آؤ اور احرار کے پروگرام کو قبول کرو۔" (شہباز ۲۷ نومبر ۱۹۴۵ء)

لیکن یہی قرآنی نظام حکومت جس کے متعلق احرار کی طرف سے دعوت دی گئی تھی۔ اور جسے امن اور سربلندی کا ذریعہ قرار دیا تھا۔ اور جسے موجودہ نظام حکومت کے مقابلہ میں پیش کیا گیا تھا۔ اس کے سراسر خلاف امیر شریعت احرار نے لاہور میں یہ اعلان کر دیا۔ کہ

"ہندوستان میں نہ پاکستان بن سکتی ہے۔ اور نہ حکومت الٰہیہ کا قیام عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ جو پاکستان یا حکومت الٰہیہ کا نعرہ لگا کر مسلمانوں سے ووٹ کی بھیک مانگتا ہے۔ وہ انہیں گمراہ کرتا ہے۔" (دیہات ۱۱ دسمبر ۱۹۴۵ء)

اسی سلسلہ میں پھر کہا:-

"خواہ آپ مانیں یا نہ مانیں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں۔ کہ آپ کو پاکستان کا وعدہ دلانے والے اور حکومت الٰہیہ کے مانگنے والے گمراہ کر رہے ہیں۔ اور میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ مسلمانوں کو جو یہ کہتا ہے کہ پنجاب اسمبلی میں جا کر وہ تمہیں حکومت الٰہیہ قائم کر دے گا۔ وہ تمہیں گمراہ کرتا ہے۔ اس کی بات مت مانو۔" (ایضاً)

قرآنی حکومت، یا حکومت الٰہیہ یہ دو ہی اصطلاحیں ہیں۔ جو احرار نے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ایجاد کی ہیں۔ اور ان کا بڑے زور شور سے ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں۔ لیکن احراری شریعت کے امیر صاحب نے صاف اور واضح الفاظ میں بتا دیا۔ کہ نہ حکومت الٰہیہ قائم ہو سکتی ہے۔ اور نہ احرار کے بس کی یہ بات ہے۔ کہ وہ اس ادعا کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ ان کا اعلان محض عام لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ گویا احرار کے ایک ادعا کی احراری امیر شریعت نے ہی قلعی کھول دی۔ حالانکہ یہی امیر شریعت احرار چند روز قبل بڑے زور سے خود یہ کہہ رہے تھے کہ

"اسلام میں دین و سیاست کی تفاوت سرے ہی سے ناپید ہے۔ مجلس احرار اس عظیم سچائی کے اعتماد پر ہی حکومت الٰہیہ کی آواز بلند کرتی ہے جس کا مقصد معاشرت انسانی میں قانون ربانی کا نفوذ ہے یعنی خالق کا نظام مخلوق کے لئے"

مولوی عطاء اللہ صاحب کا یہ بیان "مجلس احرار ہند کا واحد ترجمان" "الفضل" اپنے ۷ دسمبر کے پرچہ میں شائع کر چکا ہے۔ اب غور فرمایئے جس پارٹی کا امیر شریعت نہ صرف اپنی پارٹی بلکہ خود اپنے بیان کے خلاف محض ہندوؤں کو خوش کرنے اور کانگرس کی رضا جوئی

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں اور صدقات

احمدیہ ہوسٹل لاہور

محمود احمد قائمقام معتمد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ احمدیہ ہوسٹل لکھتے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ احمدیہ ہوسٹل کے تمام خدام نے اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کاملہ اور درازئ عمر کے لئے نماز فجر میں خاص طور پر دعا کی۔ اور ۲۲ روپیہ کی رقم ناظر صاحب ضیافت قادیان کی خدمت میں بطور صدقہ غرباء و مساکین میں تقسیم کرنے کیلئے ارسال کی۔

جہلم

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے یہاں کی جماعت نے ۱۰ دسمبر کو روزہ رکھا۔ ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ اور اجتماعی رنگ میں روزہ افطار کرنے سے پہلے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے دعا کی۔ قبل ازیں ۱۵/- روپیہ صدقہ کے لئے دارالامان ارسال کئے گئے۔ جماعت کا ہر فرد حضور کی صحت کے لئے جب سے حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ التزام کے ساتھ دعا کر رہا ہے۔ اور روزانہ صبح و شام کی نمازوں میں بھی دعا کی جاتی ہے۔

"میں ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا"

قیامت کے دن یہ فقرہ سنکر افسوس ہوگا۔ لیکن ان کو نہیں جو بروقت اس کا عملی جواب تیار کر رکھینگے۔ اور سفر آخرت سے پہلے اس کا تدارک کر لینگے۔ اس طور پر کہ اپنے محتاج اور بے کس بھائیوں کو نئے یا مستعمل کپڑے پہنا کر سردی سے بچا لینگے۔ کیا آپ جلسہ سالانہ کے موقع پر فائدہ اٹھاتے ہوئے اس برکت کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرینگے؟ جبکہ ایک بھائی نے ریاست پٹیالہ سے پیشقدمی کرتے ہوئے کپڑوں کا ایک پارسل ڈاک کے ذریعہ بھجوا دیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء دفتر ہذا تقسیم پارچات کی خدمت ادا کرنے کے لئے آپ سے تعاون کریگا۔ خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز پرائیویٹ سیکرٹری

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر بروز بدھ جمعرات جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں۔ اور تیار کریں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) لکھنؤ سے اطلاع موصول ہوتی ہے۔ کہ مولوی محمد عثمان صاحب کا بخار تو اتر گیا ہے۔ لیکن ضعف و کمزوری باقی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ (۲) بابو عبد الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر بیمار ہیں۔ (۳) سید صمصام الدین صاحب سونگھڑہ کی اہلیہ صاحبہ اور لڑکی عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۴) منشی حبیب احمد صاحب کاتب الفضل کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں (۵) بابو عبد الرحیم صاحب بنگلہ نہر شیخ فاضل بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

دعائے مغفرت (۱) افسوس سید محمد شاہ صاحب سکنہ للوڑی کلاں ضلع لدھیانہ جو مخلص اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ دس پندرہ روز بیمار رہ کر چودہ اور پندرہ نومبر کی درمیانی رات کو فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید انوار حسین) (۲) شیخ ظہور الحق صاحب کپورتھلوی چندروز بیمار رہ کر یکم دسمبر کو وفات پا گئے۔ مرحوم بہت نیک تھے۔ اپنے پیچھے تین چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت مغفرت کے لئے دعا کریں (حنیف احمد) (۳) شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ تلپور کی لڑکی بشریٰ بیگم ۲۴ نومبر کو فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مغفرت کے لئے دعا کریں (مشتاق احمد لاہور) (۴) جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا کا مخلص فرد چوہدری محمد طفیل صاحب بی۔ اے پسر چوہدری اللہ رکھا صاحب گوندل ایک عرصہ بعارضہ ٹی بی بیمار رہنے کے بعد ۲۱ نومبر کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت دعائے مغفرت فرمائیں۔ (خاکسار سلطان احمد مسرا قادیان) (۵) برخوردار عطاء اللہ صاحب ہیڈ کلرک بلوچ رجمنٹ کی اہلیہ صاحبہ یکم دسمبر ۱۹۴۵ء گجرات میں فوت ہو گئیں۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار نور الدین تاجر قادیان۔ (۶) میرے والد مرزا انقی بیگ صاحب ولد مرزا عظیم بیگ صاحب مرحوم احمدی ساکن سامانہ ریاست پٹیالہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ ۲۹ نومبر ۱۹۴۵ء بعمر تقریباً ۷۰ سال بقضائے الٰہی اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں (اکرام احمد بیگ لاہور) (۷) چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار موضع لکھی کے تحصیل پسرور ۵ دسمبر کو فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم مخلص احمدی تھے۔ احباب مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کریں (خاکسار ابو محمد عبد اللہ از کھیوا باجوہ) (۸) خاکسار کے خسر واحد خان صاحب جو ایک نہایت غریب و منکسر المزاج احمدی تھے گذشتہ ۲؍ دسمبر ۱۹۴۵ء کو کیرنگ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرا[م] ہے۔ کہ ان کا جنازہ غائب [پڑھ کر] ممنون فرمائیں (سید محمد [...] سونگھڑہ اڑیسہ)

ولادت (۱) جمعدار صوفی رحیم بخش [صاحب] زیرو ی حال منماڈ کے ہاں ۲۶؍ نومبر ۱۹۴۵ء کو فرزند تولد ہوا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے نام عبد الرحیم تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے (خاکسار ابو العطاء جالندھری) (۲) بفضلہ تعالیٰ ۳ فتح ۱۳۲۴ ہش کو میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولود خادم دین ہو۔ اور لمبی عمر پائے۔ غلام مجتبیٰ از انبالہ۔

مناظرہ کنری کے نتیجہ میں احمدی چوہدری محمد طفیل خان صاحب ہیڈ کانسٹیبل پولیس چوکی نوکوٹ مناظرہ کے حالات سے متأثر ہو کر داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ خاکسار (ڈاکٹر) احمد دین پراونشل سیکرٹری تبلیغ سندھ۔

ہندی۔ اڑیہ۔ بنگالی تبلیغی لٹریچر کی ضرورت میرا یہ اعلان جن مخیر مخلص دوستوں خصوصاً بنگالی اور اڑیہ بولنے والے احباب کی نظر سے گذرے مہربانی فرما کر بذریعہ بک پیکٹ مناسب تعداد میں بھیجکر عند اللہ ماجور ہوں صوبہ اڑیسہ سے تعلق رکھنے والے دوستوں سے غرض ہے کہ "پیغام صلح" کا ترجمہ جو شانتی سنہاد کے نام سے شائع ہوا تھا۔ اگر کسی کے پاس ہو تو خاکسار کو قیمتاً عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔ سید صمصام الدین آف سونگھڑہ کرڈاپلی سٹریٹ گنجام سٹیٹ (اڑیسہ)

اعانت الفضل اور درخواست دعا میرا لڑکا عبد الوہاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کے نتیجہ میں سینی ٹوریم سے پہلے کی نسبت صحت یاب ہو کر آ گیا ہے۔ احباب جماعت اس کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں اس شکرانہ میں چھ ماہ کے لئے کسی مستحق کے نام اخبار الفضل جاری کرا رہی ہوں۔ والدہ عبد الوہاب دار البرکات قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اعجاز

موجودہ زمانہ کے آدمِ ثانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جری اللہ فی حلل الانبیاء نے اپنی کتب تریاق القلوب۔ انوار الاسلام اور اشتہارات موسومہ تبلیغ رسالت حصہ ہشتم میں بیسیوں مختلف فیصلہ کن اور آسان طریق فیصلہ پیش فرمائے ہیں۔ لیکن مخالفت کرنے والوں میں سے کسی قوم کسی ملک اور کسی مذہب کے انسان نے آج تک ان میں سے کسی کو قبول کرنے کی جرأت نہیں کی۔ جرأت کیسے کرتے۔ زمینی لوگ آسمانی علوم اور علم الٰہیات کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے۔

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف تریاق القلوب سے چند ایک حوالے طالبانِ حق کے لئے لکھے جاتے ہیں فرماتے ہیں۔

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ کہ اگر کوئی سخت دل عیسائی یا ہندو یا آریہ میرے ان گزشتہ نشانوں سے جو روز روشن کی طرح نمایاں ہیں انکار ہی کر دے۔ اور مسلمان ہونے کے لئے نشان چاہے۔ اور اس بارہ میں بغیر کسی بیہودہ حجت بازی کے جس میں بدنیتی کی بو پائی جائے۔ سادہ طور پر یہ اقرار بذریعہ کسی اخبار کے شائع کر دے۔ کہ وہ کسی نشان کے دیکھنے سے گو کوئی نشان ہو۔ لیکن انسانی طاقتوں سے باہر ہو اسلام قبول کرے گا۔ تو میں امید رکھتا ہوں۔ کہ ابھی ایک سال پورا نہ ہوگا۔ کہ نشان کو دیکھ لے گا۔ کیونکہ میں اس زندگی میں سے نور لیتا ہوں۔ جو میرے نبی متبوع کو ملی ہے۔ کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔" (صـ۱۱)

غور فرمایئے اس سے بڑھ کر غیر مسلموں کی تسلی کا اور کیا طریق ہو سکتا ہے۔ اور اسلام کی صداقت میں کیا شک رہ جاتا ہے۔ عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی صداقت ظاہر کرنے کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

"جس طرح خدا کے نبی پاک نے قرآن شریف میں کہا ہے کہ اگر یہ ثابت ہو کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ تو میں سب سے پہلے اس کی پرستش کرونگا۔ ایسا ہی میں کہتا ہوں۔ کہ اے یورپ اور امریکہ کے پادریو! کیوں خواہ نخواہ شور ڈال رکھا ہے۔ تم جانتے ہو کہ میں ایک انسان ہوں۔ جو کروڑہا انسانوں میں مشہور ہوں آؤ میرے ساتھ مقابلہ کرو۔ مجھ میں اور تم میں ایک برس کی مہلت ہو۔ اگر اس مدت میں خدا کے نشان اور خدا کی قدرت نما پیشگوئیاں تمہارے ہاتھ سے ظاہر ہوئیں۔ اور میں تم سے کمتر رہا۔ تو میں مان لونگا کہ مسیح بن مریم خدا ہے۔ لیکن اگر اس سچے خدا نے جس کو میں مانتا ہوں۔ اور آپ لوگ نہیں جانتے۔ مجھے غالب کیا۔ اور آپ لوگوں کا مذہب آسمانی نشانوں سے محروم ثابت ہوا۔ تو تم پر لازم ہوگا۔ کہ اس دین کو قبول کرو۔" (صـ۳۸)

مخالف علماء اور مشائخ کو مخاطب کر کے تحریر فرماتے ہیں۔ "جو لوگ مسلمانوں میں سے فقراء کہلاتے ہیں۔ اور مشائخ اور صوفی بنے بیٹھے ہیں۔ اگر وہ اپنے اس باطل عقیدے سے باز نہ آویں۔ اور ہمارے دعوے مسیحیت کے مصدق نہ ہو جائیں۔ تو سہل طریق یہ ہے۔ کہ ایک مجمع مقرر کر کے کوئی ایسا شخص جو میرے دعوے مسیحیت کو نہیں مانتا۔ اور اپنے تئیں ملہم اور صاحب الہام جانتا ہے۔ مجھے بمقام بٹالہ یا امرتسر یا لاہور میں طلب کرے۔ اور ہم دونوں جناب الٰہی میں دعا کریں۔ کہ جو شخص ہم دونوں میں جناب الٰہی میں سچا ہے ایک سال میں کوئی عظیم الشان نشان جو انسانی طاقتوں سے بالاتر اور معمولی انسانوں کی دسترس سے بلند تر ہو اس سے ظہور میں آوے ایسا نشان کہ جو اپنی شوکت اور طاقت اور چمک میں عام انسانوں اور مختلف طبائع پر اثر ڈالنے والا ہو۔ خواہ وہ پیشگوئی ہو یا اور کسی قسم کا اعجاز ہو جو انبیاء کے معجزات سے مشابہ ہو۔ . . . اس مرتبہ کا نشان حریف مقابل سے ظہور میں نہ آسکے۔ تو وہ شخص سچا سمجھا جائیگا۔ جس سے ایسا نشان ظہور میں آیا۔ پھر اسلام میں سے تفرقہ دور کرنے کے لئے شخص مغلوب پر لازم ہوگا۔ کہ اس شخص کی مخالفت چھوڑ دے۔ اور بلا توقف اور بلا تامل اس کی بیعت کرے۔ اور اس خدا سے جس کا غضب کھا جانے والی آگ ہے ڈرے۔" صـ۳۸

ایک مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں "میرے مقابل پر کسی مخالف کو تاب و تواں نہیں۔ کہ اپنے دین کی سچائی ثابت کر سکے۔ میرے ہاتھ سے آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ اور میری قلم سے قرآنی حقائق اور معارف چمک رہے ہیں۔ اٹھو اور تمام دنیا میں تلاش کرو۔ کہ کیا کوئی عیسائیوں میں سے یا سکھوں میں سے یا یہودیوں میں سے یا کسی اور فرقہ میں سے کوئی ایسا ہے۔ کہ آسمانی نشانوں کے دکھلانے اور معارف اور حقائق کے بیان کرنے میں میرا مقابلہ کر سکے" صـ۱۲۲

باوجود بار بار بلانے کے کسی کے مقابلہ پر نہ آنے کے متعلق فرماتے ہیں۔

"یقیناً سمجھو اگر یہ انسان کا کاروبار ہوتا۔ تو ایسے مفتری انسان کو ہر ایک پہلو سے بھی مدد نہ پہنچ سکتی۔ کیا تمہیں طاقت ہے۔ کہ جن شیوع قول اور شائع شدہ تحریروں اور حقانی شہادتوں کے ساتھ یہ نشان ثابت ہو گئے ہیں۔ اس کی نظیر اسی تعداد اور کیفیت کے ساتھ پیش کر سکو۔ دیکھو میں تمہیں پہلے سے کہتا ہوں تم ہرگز نہ پیش کر سکو گے۔ اگرچہ تم تدبیریں کرتے کرتے مر بھی جاؤ۔ کیونکہ تمہارے ساتھ خدا نہیں ہے۔ اور تمہاری دعائیں آسمان پر نہیں جاتیں۔ پس سوچو کہ اعجاز اور کیا ہوتا ہے۔ یہی تو ہے کہ تم کروڑوں ہو کر ایک شخص کے مقابل پر دوا ہو۔" (صـ۱۴۷)

خاکسار محمد ابراہیم واقف زندگی

بروئے توریت بنو اسرائیل عہدِ برکاتِ ابراہیمی کے کیونکر وارث ہوئے؟

(۱)

اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کمال فرمانبرداری کے باعث انہیں کثرتِ اولاد اور اس کی ترقی اور دینی و دنیوی غلبہ اور ممالک مابین نیل و فرات کی حکومت کی بشارات دیں۔ جیسا کہ پیدائش $\frac{۱۸}{۱۵}$ سے ظاہر ہے۔ یہ وعدہ مشروط تھا اس امر کے ساتھ کہ ان کی اولاد خدا کے رستوں پر چلتی رہے گی۔ اور حق و انصاف کو دنیا میں قائم رکھے گی۔ آپ کا پہلا بیٹا چھیاسی برس کی عمر میں ہاجرہؑ کے بطن سے ہوا جن کا نام اسمٰعیلؑ (یعنی میری دعا سن لی گئی) رکھا۔ حسب دستور زمانہ اسمٰعیل بحیثیت پلوٹھا باپ کی جانشینی اور خاندان کی تیرداری کا مستحق تھا۔ لیکن بروئے توراۃ لونڈی زادہ ہونے کی وجہ سے محروم ٹھہرایا گیا۔ اور سارہ رضی کے بطن سے تیرہ سال بعد پیدا ہونے والا بچہ اسحٰق پلوٹھا۔ اکلوتا اور ابراہیمی برکات کا وارث قرار دیا گیا۔ اسی طرح قطورہ کے بطن سے ہونے والی حضرت ابراہیمؑ کی اولاد محروم الارث کر دی گئی۔ مگر جب حضرت اسحٰقؑ کے دو بیٹے عیسو اور یعقوب ربقہ کے بطن سے توام پیدا ہوئے۔ اور عیسو پہلے پیدا ہونے کی وجہ سے پلوٹھا تھا۔ توریت عیسو کے پلوٹھا ہونے کا حق تسلیم کرتے ہوئے ایک عجیب و غریب قصہ کی بناء پر یعقوب کو خلاف اس دستور کے وارث قرار دیتی ہے۔ قصہ یوں بیان ہوا ہے۔ کہ عیسو کے جسم پر بہت بال تھے۔ وہ نہایت ہوشیار اور چالاک شکاری تھا۔ باپ کو اس سے بہت محبت تھی کیونکہ وہ اسے شکار لا کر کھلایا کرتا تھا۔ یعقوب کا جسم صاف اور نرم تھا۔ اور مزاج بھی نرم اور رقیق الطبع تھا۔ ماں کو اس سے بہت محبت تھی۔ ایک دن وہ شکار سے نہایت تھکا ماندہ واپس آیا۔ اور بھوک سے سخت لاچار تھا۔ یعقوب مسور کی دال اور روٹی پکا رہا تھا۔ عیسو نے اس سے وہ لال لال چیز کھانے کے لئے مانگی۔ اس لئے اس کا نام ادوم رکھا گیا۔ یعقوب نے اس کی یہ حالت دیکھ کر کہا کہ آج مجھے اپنا پیدائشی حق (پلوٹھا ہونے کا) بیچ ڈالو عیسو نے کہا میں تو مرنے کے قریب ہوں یہ پیدائشی حق میرے کس کام آئے گا۔ یعقوب نے کہا۔ آج تم میرے سامنے قسم کھاؤ۔ اس نے قسم کھائی۔ اور اپنا پیدائشی حق یعقوب کے پاس بیچ ڈالا۔ یعقوب نے اسے دال روٹی دی۔ اس نے کھایا پیا۔ اٹھا اور چل دیا۔ اس طرح عیسو نے اپنے پیدائشی حق کو ناچیز جانا ؛

(پیدائش $\frac{۲۵}{۳۴ - ۲۵}$)

پھر باب ۲۷ میں لکھا ہے۔

"بڑھاپے میں حضرت اسحٰق علیہ السلام کی بینائی جاتی رہی۔ ایک دن عیسو سے کہا شکار لا کر مزیدار گوشت جیسا کہ مجھے پسند ہے پکا کر لاؤ تا مرنے سے پہلے میری روح تجھے آخری برکت دیوے۔ ماں یہ باتیں سن رہی تھی عیسو جنگل چلا گیا۔ ماں نے یعقوب سے سارا قصہ بیان کیا۔ اور کہا۔ ریوڑ سے مجھے بکری کے دو عمدہ بچے لا دے میں تجھے جیسا تیرا باپ پسند کرتا ہے گوشت پکا کر دونگی۔ اسے جا کر کھلا دو۔ تا وہ تجھے آخری برکت دیوے۔ یعقوب نے کہا عیسو کے جسم پر بال ہیں۔ اور میرا جسم صاف ہے باپ نے اگر مجھے چھو لیا تو دغا باز قرار دیا جاؤنگا

اور بجائے برکت کے مجھے لعنت ملیگی - ماں نے کہا تیری لعنت مجھ پر پڑے - تو صرف میرا کہنا مان اور جا کے وہ بچے لا دے وہ انہیں لے آیا - ماں نے گوشت پکایا اور عیسو کے عمدہ عمدہ کپڑے جو گھر میں موجود تھے - اسے پہنا کر اور اس کی گردن اور ہاتھوں پر بکری کے بچوں کی کھال لپیٹ کر کھانا اُسے دیا - اور وُہ باپ کے پاس گیا اور بولا ابا - اس نے کہا - کون - یعقوب نے کہا - عیسو تیرا پہلوٹھا جیسا آپ نے کہا تھا ویسے کیا ہے - اُٹھیے شکار کھائیے - تا آپ کی روح مجھے برکت دے - اسحٰق نے کہا بھلا اتنا جلدی تجھے شکار کیونکر مل گیا - بولا - چونکہ خداوند تیرا خدا اُسے میرے پاس لے آیا - اسحٰق نے کہا بیٹا قریب آؤ - میں چھو کر تو دیکھوں تو عیسو ہی ہے یا نہیں - وہ اس کے قریب ہوا اور اس نے اُسے چھوا تو کہا آواز تو یعقوب کی ہے مگر ہاتھ عیسو کے ہیں - وہ اُسے پہچان نہ سکا کیونکہ عیسو کی طرح اُس کے ہاتھوں پر بال تھے - باپ نے اُسے برکت دی اور پھر کہا کیا واقعی تو میرا بیٹا عیسو ہے بولا ہاں - وہی تو ہوں - کھانے کے بعد اسحٰق نے کہا ادھر آؤ - مجھے بوسہ دو اس نے قریب ہو کر بوسہ دیا اور اُسے عیسو کے کپڑوں کی بو آئی اور اس نے اُسے برکت دی - "دیکھو میرے بیٹے کی ریح اس کھیت کی ریح کی مانند ہے جس پر خدا نے برکت بخشی ہو - خدا نے آسمان کی روشنی اور زمین کی چکنائی - اناج اور مے کی زیادتی تجھے بخشی - قومیں تیری خدمت کریں - گروہ تیرے آگے جھکیں تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو - اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خم ہوویں - جو تجھ پر لعنت کرے ملعون ہو - جو تجھ پر برکت کرے مبارک ہو"۔

توریت کا بیان ہے - کہ حضرت اسحٰقؑ اپنی برکات ختم کر چکے اور یعقوب باہر نکلا ہی تھا - کہ عیسو پکا ہوا شکار لیکر پہنچا - بولا ابا اُٹھیے اور کھائیے - حضرت اسحٰق نے کہا تو کون ہے اس نے کہا آپ کا بیٹا - آپ کا پہلوٹھا بیٹا عیسو - تب اسحٰق پر سخت لرزہ طاری ہوا - اور کہا کون - وہ کہاں گیا جو شکار مار کر لایا - اور تیرے آنے سے پہلے ہی میں نے سارا کھا لیا اور اُسے برکت دی - ہاں وہی بابرکت ہوگا - عیسو نے اپنے باپ کی باتیں سنکر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کیا اور کہنے لگا ابا مجھے بھی برکت دے وہ بولا تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لیگیا عیسو نے کہا کیا اس کا نام یعقوب یعنی اڑنگا مارنے والا ٹھیک طور پر نہیں رکھا گیا تھا - کیونکہ اس نے مجھے دو دفعہ اڑنگا مارا - اس نے مجھ سے میرا پہلوٹھی حق لے لیا - دیکھو اب میری برکت بھی لے گیا" پھر باپ سے کہا تو نے ایک برکت بھی میرے لئے نہیں رکھی اس نے جواب دیا - دیکھ میں نے اسے تیرا خداوند کیا اور اس کے سب بھائیوں کو اس کی چاکری میں دے دیا اور اناج اور مے اسے بخشی بیٹا تیرے لئے اب میں کیا کر سکتا ہوں - کہنے لگا ابا کیا تیرے پاس ایک ہی برکت نہیں - مجھے برکت دے ابا مجھے بھی برکت دے پھر اس نے چیخنا چلانا اور رونا پیٹنا شروع کر دیا تب اسحٰقؑ نے کہا "دیکھ زمین کی چکنائی اور اوپر کے آسمان سے تیرا قیام ہوگا اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کرے گا - اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا - اور یوں ہوگا جب تو تردد میں پڑے گا تو اس کا جوا اپنی گردن سے توڑ کر پھینک دیگا"۔

اس قسم کے تمام قصے محض حضرت یعقوبؑ اور ان کی اولاد بنو اسرائیل کا دوسری ابراہیمی شاخوں پر تفوق اور امتیاز ثابت کرنیکے لئے توریت میں تحریف کئے گئے ہیں - مگر توریت ہی کے پیش کردہ دوسرے واقعات حضرت یعقوبؑ ان کی اولاد اور انبیاء بنو اسرائیل کا طرز عمل ان کی تغلیط اور تردید کرتے ہیں - یہ امر بھی ملحوظ نہیں رکھا گیا کہ ایسے قصے بیان کرنے سے توریت میں بیان کردہ صفات باری تعالےٰ اور خدا کے پیاروں پر کیسے کیسے اعتراض وارد ہو نگے - اور یہ بھی نظر انداز کر دیا گیا ہے - کہ ایسے واقعات عام مشاہدہ کے بھی خلاف ہیں -

عیسو اور یعقوب کے اس قصہ میں حسب ذیل امور قابل غور ہیں -

(۱) عام مشاہدہ ہے کہ توام بچوں کی آپس میں غیر معمولی محبت ہوا کرتی ہے - لیکن توریت اس کے خلاف دو ایسے بچوں کا واقعہ پیش کرتی ہے - جو حضرت اسحٰقؑ جیسے جلیل القدر انسان کے زیر تربیت جوان ہوئے - معمولی اخلاق کا انسان بھی اپنا بھائی تو الگ رہا اس کا کوئی غیر بھی بھوک سے مرتا ہو تو ایسی سنگدلی کا ثبوت نہیں دیتا کہ بھوک کے مرنے والے سے کھانے کا معاوضہ طلب کرے -

(۲) ان کی ماں حضرت ابراہیمؑ کے بھائی کی اولاد میں سے تھی اور نجیب الطرفین - برسوں اپنے خسر ابو الانبیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیر سایہ رہ کر اور اپنے خاوند اسحٰقؑ خدا کے اولو العزم نبی کے ساتھ زندگی کا بہت بڑا حصہ گزار کر آخری عمر میں مادری محبت اور حق و انصاف کو پس پشت ڈال کر اپنے ہی ایک بیٹے کے خلاف دیدہ و دانستہ فریب - سازشیں حق تلفی وغیرہ جیسے مذموم جرائم کی مرتکب ہوئی - نعوذ باللہ -

(۳) مفسرین بائیبل نے لکھا ہے - کہ یوں تو باپ اپنے تمام بچوں کو برکت دیا کرتا ہے - لیکن اس آخری برکت سے مراد خاندان کی سرداری - روحانی ترقی اور نبوت ہوا کرتی تھی - بروئے توریت نبوت خدا تعالےٰ کا سب سے بڑا انعام ہے - لیکن باوجود اس شرط کے جس کی پابندی حضرت ابراہیمؑ اور ان کی اولاد پر عاید کی گئی تھی کہ وہ خدا کے راستوں پر چلے گی اور حق و انصاف کو قائم کرے گی - حضرت یعقوب نعوذ باللہ خود غرضی - قساوت قلبی - قطع رحمی - دغا و فریب - سازش - غصب اور کذب صریح کے مرتکب ہوئے اور اسی پر باوجود باپ کے بار بار اور مختلف طریقوں سے دریافت کرنے کے مصر رہے - اور پھر بھی نبوت کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہو گئے -

نادان دوست ہونے کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے - ایک نہایت ہی گری ہوئی قوم بھی اپنے بزرگ اور مورث اعلےٰ پر اس قسم کے گندے الزام لگانے کی جرأت نہیں کر سکتی - میتھیو پُول مفسر بائیبل نے لکھا ہے کہ یہ جرم تو واقعی یعقوب سے سرزد ہوا تھا - لیکن حکمت الٰہی اسی طرح تھی - کہ عیسو محروم رہے - اور یعقوب وارث بنے - نیز ان کا یہ جرم اللہ نے بعد میں معاف کر دیا تھا - لیکن اس کا کوئی ثبوت بائیبل سے نہیں ملتا -

(۴) اس قصہ میں جو تصور اور عقیدہ صفات باری تعالےٰ کی نسبت توریت نے پیش کیا ہے نہایت ہی افسوسناک ہے - بجائے عیسو نے بار بار نہایت عجز و انکسار سے رو رو کر درخواست کی کہ اُسے بھی کوئی برکت مل جائے لیکن باپ اس کی مدد کرنے سے قاصر تھا - کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جو برکات اور انعامات اس نے اپنے ایک بیٹے کو بخشے خدا کے خزانوں میں بس وہی تھے - ان کے علاوہ وہ خود دے سکتا تھا - اور نہ خدا سے درخواست کر سکتا تھا - اور نہ ہی خدا تعالےٰ کے قبضہ و قدرت میں کچھ اور تھا -

(۵) اسحٰقؑ بحیثیت معذور انسان کے دھوکا کھا گئے - ربقہ اور یعقوب نے ایک جال پھیلایا کہ باوجود ان کے دل میں شک و شبہ پیدا ہونے کے انہیں بالکل مطمئن کر دیا کہ وہ عیسو ہی تھا جس نے انہیں کھانا کھلایا - لیکن خداوند بنو اسرائیل کا خدا جو عالم الغیب - دلوں اور نیتوں کا جاننے والا ہے - کیونکر اسحٰق کی اصل نیت اور ارادہ سے اور یعقوب اور اس کی ماں کے فریب اور دھوکا سے بے علم رہا اور یعقوب اس ناجائز طریق سے عہد ابراہیمی کی شرائط کی خلاف ورزی کر کے برکات ابراہیمی کا وارث بن بیٹھا - اس سے تو صریح طور پر ثابت ہوتا ہے - کہ بروئے بائیبل اعمال کا تعلق نیت سے ہرگز نہیں بلکہ دھوکہ فریب سے ہے -

خاکسار فضل کریم (بی - اے - ایل ایل بی)

تصحیح

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے کی مقبول عام تصنیف کے متعلق گذشتہ اخبار میں مہتمم تبلیغ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے جو اعلان چھپا ہے - اس میں کتاب کا نام تبلیغ رسالت چھپ گیا ہے - حالانکہ اس کا نام تبلیغ ہدایت ہے - جس کا حجم تین سو چالیس صفحہ ہے - کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ ہونے پر بھی قیمت صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے - تاکہ احباب آسانی کے ساتھ خرید کر غیروں تک پہنچا سکیں -

خاکسار مہتمم صیغہ نشر و اشاعت قادیان

ترسیل زر اور انتظامی امور

کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ کہ ایڈیٹر کو -

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دہلی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت مقدسہ کا کامیاب جلسہ

معزز مسلم و غیر مسلم اصحاب کی مخلصانہ تقریریں

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت طیبہ کا جلسہ احمدیہ مسجد دہلی میں ۲ دسمبر زیر صدارت آنریبل ڈاکٹر چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی منعقد ہوا۔ جلسہ کے اعلان کے لئے دو پوسٹر شائع کئے گئے۔ جنہیں خدام الاحمدیہ کی امداد سے شہر میں اچھی طرح سے چسپاں کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی ٹھیک دس بجے شروع ہوئی۔ قرآن کریم کی تلاوت اور نظموں کے بعد صاحب صدر نے ان جلسوں کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اور بتایا۔ کہ کن وجوہ کی بنا پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان جلسوں کی ابتداء فرمائی۔

سب سے پہلے جناب ایس۔ سی داس صاحب جرنلسٹ مؤلف عرفانِ حافظ نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ جو محبت اور اخلاص کے جذبات سے پُر تھا۔ جناب مولوی غلام احمد صاحب ارشد نے خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی۔ اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ابتدائی زمانہ کے مصائب اور تکالیف کے واقعات فتح مکہ تک بیان فرمائے۔ اور بتایا کہ کس طرح فتح مکہ کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان خون کے پیاسوں اور جان کے دشمنوں کو معاف کر دیا۔ اور ان سے کوئی بدلہ نہ لیا۔ جناب ڈاکٹر ایس۔ کے۔ بسکینہ صاحب ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن) پروفیسر فلاسفی ہندو کالج دہلی نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ مجھے تو حضرت رسول پاکؐ کی مقدس زندگی میں خوبی ہی خوبی نظر آتی ہے۔ اور اتنا زمانہ گذر جانے کے بعد اب بھی اگر کوئی شخص ایسا موجود ہے۔ جسے حضرت رسول پاکؐ کی زندگی میں کوئی عیب نظر آتا ہے (نعوذ باللہ) تو اس کی وجہ سوائے اس کے ہو نہیں سکتی۔ کہ ایسے شخص کی اپنی آنکھ میں کوئی نقص ہے۔ اور اس کا دل کسی ایسی تاریکی میں پھنسا ہوا ہے۔ جس کے باعث وہ حضرت رسول پاک کی خوبیاں دیکھنے سے محروم ہو گیا ہے

جناب مرزا محمود بیگ صاحب ایم۔ اے پروفیسر فلاسفی عربک کالج دہلی نے ایک اعلیٰ تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ شاید ان جلسوں کے منتظمین کو بھی یہ علم نہ ہو۔ کہ ان جلسوں کی وجہ سے کتنا عظیم الشان فائدہ ہوا ہے۔ یہ حقیقت ہے اور میں اس کا اعتراف کرتا ہوں۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پاک کے مطالعہ کا شوق مجھے انہی جلسوں کی وجہ سے پیدا ہوا۔ اگر سامعین میں سے دو چار آدمی بھی ہر جگہ ایسے نکل آیا کریں۔ جو جلسہ کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پاک کا مطالعہ بذاتِ خود شروع کر دیں۔ تو ان جلسوں کی غرض و غایت بہت حد تک پوری ہو سکتی ہے۔

اس سے پہلے بھی سیرت کے جلسے ہوتے تھے لیکن مولوی صاحبان ان میں حضورؐ کی سیرت کا ایسا بھیانک منظر پیش کرتے تھے۔ جس سے قوم بجائے عروج کی طرف جانے کے تنزل کی طرف جا رہی تھی۔ مثلاً وہ کہتے تھے۔ کہ حضورؐ کی زندگی فقیرانہ زندگی تھی۔ یہ صحیح ہے۔ لیکن فقیرانہ زندگی کا یہ مطلب نہیں۔ کہ انسان دنیا سے تعلق نہ رکھے۔ یا کوئی کاروبار نہ کرے۔ مولوی صاحبان حضورؐ کی فقیرانہ زندگی کو ایسے غلط طریق پر پیش کر رہے تھے۔ جس سے قوم میں جفاکشی محنت اور کام کرنا نیز صحیح توکل کا احساس مٹتا جا رہا تھا۔ اور یہ خیال پیدا ہو رہا تھا۔ کہ کاروبار سے جی چرانا۔ نکمے بیٹھے رہنا اور موقوف لگے۔ تو بھیک مانگ کر اور سوال کر کے پیٹ بھر لینا اس کا نام فقیرانہ زندگی ہے۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ ان جلسوں نے پہلی خرابیوں کا سدِّ باب کر کے کایا پلٹ دی اور ایسا ماحول پیدا کر دیا۔ کہ حضور کی مقدس زندگی کے صحیح واقعات دنیا کے سامنے آسکیں۔ اور دنیا ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس کے بعد آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت میں سے اس موضوع پر کہ حضورؐ کی زندگی میں ہم آہنگی اور تمام واقعات اور کاموں میں ایک اعتدال پایا جاتا تھا۔ تقریر فرمائی۔ اور متعدد مثالوں سے اس مضمون کو واضح کیا۔

آخر میں صاحب صدر آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایک پُر درد تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی تمام بنی نوع انسان کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے حضورؐ کو تمام مرحلوں میں سے گذرنے کا اس لئے موقعہ دیا۔ تا حضور کی زندگی اسوہ حسنہ قرار پا سکے۔ حضور اس رنگ میں بھی اسوہ حسنہ ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی صفات کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اور اس رنگ میں بھی اسوۂ حسنہ ہیں۔ کہ جو تعلیم قرآن مجید میں پائی جاتی ہے۔ اس پر حضورؐ نے عمل کر کے دکھایا۔ اس کے بعد آپ نے اس مضمون کو کہ کامل زندگی وہی ہے۔ جس میں اعتدال پایا جائے۔ کئی مزید مثالوں سے ثابت کیا۔ اور اس ضمن میں انجیل اور قرآن مجید کی پیش کردہ تعلیم کا مقابلہ کر کے اعتدال والی تعلیم کی خوبی اور برتری واضح کی۔

آخر میں آپ نے اس اعتراض کا کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی نعوذ باللہ عیاشانہ تھی۔ نہایت تفصیل سے جواب دیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ اعتراض ان لوگوں کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ جن کے ہاں کوئی دعوت بغیر شراب کے نہیں ہوتی۔ اور جن کی مذہبی عبادت بغیر شراب کے پوری نہیں ہوتی۔ اور جن کے ہاں زناکاری نہایت معمولی بات ہے۔ اگر ایک سے زیادہ بیویاں کرنا عیاشی ہے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک سے زیادہ بیویاں تھیں۔ پھر حضرت سلیمان اور حضرت داؤد علیہما السلام کی سو سو بیویاں تھیں۔ کیا یہ معترضین نعوذ باللہ انہیں عیاش کہینگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تو یہ کیفیت تھی۔ کہ دنیا کے متعلق فرماتے ہیں۔ میں اس کی مثال اس مسافر سے زیادہ نہیں سمجھتا۔ جو آرام لینے کے لئے کسی درخت کے نیچے ٹھہر جائے۔ اور تھوڑی دیر آرام کر کے پھر آگے چل پڑے۔ خوراک کی یہ حالت تھی۔ کہ بعض اوقات کئی کئی دن گھر میں آگ نہ جلتی تھی۔ کھجوریں کھا کر پانی پی لیتے تھے۔ اور کئی مرتبہ حضورؐ اس حالت میں دیکھے گئے۔ کہ پیٹ پر پتھر بندھے ہوئے تھے۔ بستر کی یہ کیفیت تھی۔ کہ زمین پر سوتے تھے۔ اور چٹائی کے نشان حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پشت مبارک پر پڑ جاتے تھے۔ روحانی زندگی کا یہ عالم تھا۔ کہ علاوہ نمازوں اور دوسرے فرائض کے آدھی آدھی رات سے زیادہ نوافل اور تہجد میں گذار دیتے تھے۔ اب معترضین سوچیں۔ کہ عیاشی کے وہ کونسے لوازمات تھے۔ جو نعوذ باللہ حضورؐ کی زندگی میں پائے جاتے تھے؟ حضورؐ کی شادیوں کے متعلق بھی یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ حضورؐ نے ایام جوانی میں مکہ میں زیادہ شادیاں نہیں کیں۔ بلکہ وہاں ۲۵ سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضؓ سے شادی کی۔ جن کی عمر اس وقت ۴۰ سال تھی۔ یعنی وہ عمر میں ۱۵ سال بڑی تھیں۔ ہاں مدینہ میں بڑھاپے کی عمر میں شادیاں کیں۔ جس کی وجہ یہ تھی۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مکہ میں اسلام کی حقانیت منوا رہے تھے۔ لیکن مدینہ میں شریعت کو رائج کرنا تھا۔ جس کے لئے ضروری تھا۔ کہ عورتوں میں تعلیم و تربیت اور ان میں شریعت کے مسائل کو عملی طور پر رائج کرنے کے لئے حضورؐ زیادہ شادیاں کرتے۔ یہ اس اعتراض کی حقیقت ہے۔ جو مخالفین کی طرف سے نہایت بیباکی سے کیا جاتا ہے۔

صاحب صدر کی تقریر اس قدر مؤثر تھی۔ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مقدس زندگی کے دردناک واقعات سے اتنی پُر تھی۔ کہ سامعین کے بے اختیار آنسو نکل آئے۔

احرار جو اپنی فطرت سے مجبور ہیں۔ اس موقعہ پر بھی کیونکر خاموش رہ سکتے تھے۔ اور تو کوئی پیش نہ گئی۔ اخباروں میں یہ اعلان کرا دیا۔ کہ اس جلسہ میں کوئی نہ جائے۔ لیکن الحمد للہ۔ کہ سمجھدار غیر احمدی اور غیر مسلم صاحبان جلسہ میں تشریف لائے۔ اور تقریباً وہ سب کے سب جلسہ کی تمام کارروائی اخیر تک نہایت توجہ اور اطمینان سے سنتے رہے۔

جلسہ کی حفاظت کا انتظام جو نہایت احسن تھا۔ صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے سپرد تھا۔ اور دہلی کے ہر سہ حلقہ کے قائدین ان کے معاون تھے۔ الحمد للہ کہ جملہ احباب کی فرض شناسی اور باہمی تعاون سے جلسہ کی تمام کارروائی بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیابی کے ساتھ سرانجام پائی۔ (خاکسار عبد الحمید سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ نئی دہلی۔

ہندی ٹریکٹ

ہندوؤں میں تبلیغ کو وسیع پیمانہ پر شروع کرنے کے لئے نظارت کی طرف سے ہندی ٹریکٹوں کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ یہ ٹریکٹ ہر تین ماہ کے بعد شائع ہوا کرے گا۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ کثرت سے ہندوؤں میں اس رسالہ کی خریداری کے لئے تحریک کریں۔ نیز اگر کوئی جماعت یا کوئی دوست اپنے طور پر کسی لائبریری یا کسی ہندو لیڈر کے نام یہ ٹریکٹ جاری کرانا چاہیں۔ تو اس کی اطلاع دفتر کو جلد دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ رسالہ جلسہ سالانہ پر تیار ہو گا۔ قیمت سالانہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

علومِ دینیات کا مولوی و عالم و فاضل بننا آسان ہو گیا

علم و عرفان کے دس خزانے

مندرجہ ذیل دس کتابیں اب گنتی کی باقی ہیں۔ جلسہ کے بعد دوگنی قیمت پر بھی نہ مل سکیں گی۔
(۱) محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سید ولد آدم۔ قدوسیوں کے شہنشاہ۔ وادیٔ فاران کے آفتاب عالمتاب کا مقدس تذکرہ جو آپ کے دنیا میں سب سے بڑے عاشق اور آپ کی ذات ستودہ صفات کے سب سے بڑے عارف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ۸۰ کتابوں میں سے عربی فارسی اردو نظم و نثر میں بڑی کد و کاوش سے حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ نے جمع کیا حضور کے محامد و محاسن۔ فضائل و کمالات جاہ و جلال کو چمکانے کے لئے اس سے بہتر کتاب چودہ سو سال میں نہیں لکھی گئی۔ غیر احمدیوں کو تبلیغ کرنے کے لئے ایک عجیب روحانی تحفہ ہے۔ حجم پونے چار سو صفحے۔ قیمت صرف دو روپے۔
(۲) سیرت الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم جس میں حضور کی ولادت مبارک سے وصال تک کی سوانح حیات اور حالات زندگی درج ہیں۔ حجم ص ۱۶۰ قیمت بارہ آنہ
(۳-۴) آسمانی پرکاش و مواد نہ وید و قرآن کریم۔ یہ دونوں کتابیں سلام کے ڈیفنس اور انڈیپنس کے طور پر مولانا ...الدین عبداللہ صاحب پروفیسر نے لکھی ہیں جو ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کا دنداں شکن جواب ہیں۔ آریوں کو سالہا سال سے ان کے جواب لکھنے کا حوصلہ نہیں ہوا قیمت ۱ روپے
(۵-۶) فقہ احمدیہ حصہ اول و دوم معہ فتاویٰ احمدیہ و رسالہ الازواج مفت۔ دوسرا حصہ تمام عورتوں مردوں کے مشترکہ مسائل پر مشتمل ہے۔ رسالہ ازدواج حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبزادی کی شادی خانہ آبادی پر تحریر فرمایا تھا۔ قیمت ہر دو سوا دو روپیہ (۷) گلدستہ تعلیم الدین مجلد حجم ص ... انیس ۱۹ علمی دینی کتابوں کا ضخیم مجموعہ جو قادیان کے نامی گرامی عالموں سے لکھوا کر شائع کیا گیا ہے۔ قیمت اڑھائی روپے (۸) مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے۔ قیمت آٹھ آنے (۹) چمکارا احمدی۔ حضرت اقدس کی پنجابی نظم میں سوانح عمری قیمت ۸/ (۱۰) کرسنہ گر قیمت چار آنہ — مکتبہ تعلیم القرآن احمدیہ چوک سے خریدیں —
المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل۔ ادیب فاضل آنرز ان پنجابی

نمبر خریداری کے بغیر — دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ (مینیجر)

ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی کے تیار کردہ
بٹن
اعلیٰ ترین۔ عمدہ ڈیزائن۔ پائیدار۔ برائے کوٹ، جیبٹ، شیروانی
دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی۔ ریلوے روڈ۔ قادیان

طاقت کیلئے
سلطان المحبوب۔ زدجام عشق
بیت العلاج قادیان

اعلان ضروری

بسلسلہ

ترجمۃ القرآن — جلد دوم — بطرز جدید

از ابتدا پارہ دوم تا آخر سورۃ بقرہ ہر آیت کے ہر لفظ کا اجزاء وار ترجمہ جسے معمولی پڑھا لکھا بچہ بھی آسانی سے سیکھ سکتا ہے۔ شائع ہو گیا ہے۔ نمونہ یہ ہے:-

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ

سَ	يَقُولُ	السُّفَهَاءُ
عنقریب	کہیں گے	بے وقوف لوگ

عنقریب بے وقوف لوگ کہینگے

کتابت بطرز یسرنا القرآن۔ طباعت عمدہ۔ کاغذ سفید اعلیٰ قسم صفحات ص ۱۱۲ ہدیہ صرف ایک روپیہ جلد اول پارہ الٓمٓ ص ۸۸ ہدیہ ایک روپیہ ہر دو جلد مجلد دو روپیہ چھ آنہ علاوہ محصول ڈاک منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔
ہمارے مکتبہ میں تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم قیمت سات روپے۔ قرآن مجید مترجم بڑا سائز کتابت بطرز یسرنا القرآن مجلد منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف ہدیہ ۲ روپے۔ حمائل شریف مترجمہ حضرت حافظ روشن علی صاحب و حضرت میر محمد اسحاق صاحب ہدیہ بے جلد پانچ روپیہ۔ مجلد معمولی کپڑا پانچ روپے آٹھ آنہ۔ مجلد آل کلاتھ ۶ روپے۔ مجلد فلیکسیبل نرم ۷ روپے ۸ آنہ۔ حمائل جیبی سائز مترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب مجلد عمدہ مختلف رنگ للعہ۔ حبشہ اور پلنے روپے تک اور کتب احادیث۔ مشکوٰۃ شریف مترجم۔ ترمذی شریف مترجم۔ تجرید بخاری مترجم اور سلسلہ کی جملہ نئی اور پرانی کتب برائے فروخت موجود ہیں۔ منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ (نوٹ)
قیام شریعت حصہ دوم قرآن مجید کے اہم کام میں مصروفیت کی وجہ سے اس سال بھی شائع نہیں ہو سکی۔ جو دوست اپنی رقم واپس لینا چاہیں یا اس رقم کی مطبوعات مکتبہ ہذا سے لینا چاہیں تو اطلاعات دے سکتے ہیں۔
خاکسار:- مینیجر مکتبہ بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ۔ قادیان

تصنیفات حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب

بہت مفید	بے حد دلچسپ	نہایت عمدہ
کرسنہ گر	بخار دل ہر دو حصہ	مقطعات قرآنی
۸/	۸/	۸/

دیگر علمی اور ادبی کتابیں

اصلاحی	اخلاقی	سوانحی	تاریخی
بہترین نظمیں	بہترین فسانے	سلطان صلاح الدین	عبرتنامہ اندلس
۸/	۱۳/	۵/	۸/

قادیان کے تمام کتب فروشوں سے خریدیں۔ المشتہر:- احمدیہ دارالاشاعت قادیان

حیرت انگیز چاول
باریک نویسی اور خوشخطی کا کمال
معمولی چاول پر پوری سورۃ قل ھو اللہ لکھی ہوئی
ہدیہ صرف دو روپے
الیس اللہ بکاف عبدہٗ لکھا ہوا چاول ایک روپیہ
آپ کا پورا نام لکھا ہوا۔ ۸/
پتہ: حکیم عبد اللطیف شہید تاجر کتب قادیان

اٹھرا کے لئے
حب مسان
اسی سال کی مجرب اور کامیاب دوا
مکمل کورس دو سال ۱۲/-/-
بیت العلاج قادیان

وی۔پی۔ ضرور وصول کر لیں

جن احباب کی قیمت ختم ہے۔ ان کو وی۔پی بھیجے جا رہے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ضرور وصول کر لیں۔ ورنہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان پرور خطبات۔ اور زندگی بخش ارشادات۔ ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ اور دفتر کو جو نقصان ہوگا۔ وہ اس سے الگ ہے

(منیجر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قابل فروخت مکمل فائل

(۱) الفضل جلد ۱ تا ۲۱ (۳) ریویو اردو جلد ۲ تا ۳۵ مجلد
(۲) مصباح جلد ۱ تا ۱۰ مجلد (۴) تشحیذ الاذہان جلد ۵ تا نمبر ۱۶ مجلد

مندرجہ بالا فائیل عمدہ حالت میں موجود ہیں۔ ضرورت مند احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دیکھ کر حاصل کر سکتے ہیں!

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز۔ عرق نور قادیان

برتھا ایز

یہ دوائی پیدائش کی مشکل ترین گھڑیوں کو خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ آسان کر دیتی ہے۔ مکمل کورس -/۴/۱ روپے علاوہ محصول وغیرہ

حمیدیہ فارمیسی قادیان

بہت مفید رہا دو تولہ اور

جناب محمد یسین صاحب سکنہ علار ضلع جالندھر سے لکھتے ہیں کہ بعد از استعمال آپ کا سرمہ بہت ہی مفید رہا۔ براہ کرم بواپسی ڈاک ایک ایک تولہ والی دو شیشیاں اور بذریعہ وی۔پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے ۔"

سب تسلیم کرتے ہیں کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوانجنی۔ رتوندا (شبکوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان۔ پنجاب

قادیان میں

رائل اینڈ سٹریز نے ایک دوکان بازار احمدیہ میں بنام رائل اوپٹیکل ٹریڈرز کھولی ہے جس میں عینکیں کے فریم تھوک و پرچون بر قیمت لے سکتے ہیں۔ اور آنکھوں کا باقاعدہ امتحان کر کے عینک لگائی جاتی ہے۔ اور عینکوں کی مرمت بہترین صورت میں کی جاتی ہے نیز اجرت بہت مناسب لی جاتی ہے خواہشمند احباب بذریعہ آرڈر و خود تشریف لا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(المشتہر) منیجر رائل اوپٹیکل ٹریڈرز قادیان

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دوا دس شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے عہ

حبّ مسان

ایسے بیمار بچے۔ جن کا معدہ جگر۔ انتڑیاں کمزور ہو گئی ہوں۔ اور بچہ سوکھا بخار میں مبتلا ہو چکا ہو۔ بدن ایسا کمزور ہو گیا ہو کہ ہڈیوں پر صرف چمڑا ہی دکھائی دیتا ہو۔ سبز سفید دست آتے ہوں۔ پاخانہ بار بار پیچش سے اور خون آلودہ آتا ہو۔ کانچ نکلتی ہو۔ بخار رہتا ہو۔ عموماً جب بچہ کے دانت۔ کچلیاں۔ ڈاڑھیں نکلتی ہیں تو یہ شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ سب یا ان میں سے کوئی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے وقت حبّ مسان کا استعمال از حد ضروری ہے۔ بفضل خدا بچہ تندرست موٹا تازہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ اگر پہلے سے ہی

حبّ مسان و چونڈی

کا استعمال جاری رہے۔ تو ان امراض سے بچہ محفوظ پیدا ہوتا ہے
قیمت فی شیشی عہ

بچّوں کی چونڈی

یہ ان بیماریوں کا مجرب علاج ہے۔ بدہضمی قے۔ دست۔ سبز دست۔ لیسدار پاخانے۔ زکام نزلہ کھانسی۔ بخار۔ نمونیا۔ پسلی کا درد۔ نیند کم آنا۔ نیند سے رو کر اٹھنا۔ دانت نکلتے وقت یہ بیماریاں زیادہ حملہ کرتی ہیں۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور سبز دست آتے ہیں۔ صحت بگڑ جاتی ہے۔ لہذا آپ اپنے بچوں کی صحت کی نگرانی کرتے ہوئے فوراً اطلاع دیویں تاکہ آپ کے بچوں کی محافظ حب مسان و چونڈی دونوں روانہ کی جائیں۔ خدا کے فضل سے حب اٹھرا کی طرح یہ دونوں اکسیر صفت ہیں اور ہر گھر میں ان کی موجودگی ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی خورد ۱۲ر کلاں عہ

حبّ مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک تین روپے۔

اٹھرا کا مجرب علاج

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حبّ اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ گیارہ تولہ اکٹھا منگوانے پر بارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۳ دسمبر۔ کانگرس پارلیمنٹری بورڈ نے اعلان کیا تھا۔ کہ کانگرس راولپنڈی کے مسلم حلقہ سے کیپٹن شاہ نواز کو کانگرس ٹکٹ پر پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں بطور کانگرسی امیدوار کھڑا کرے گی۔ لیکن کانگرس نے کاغذات داخل نہیں کئے۔ کیونکہ وہ اب بھی ہز میجسٹی کی افواج کے ایک افیسر ہیں۔ اور اس حیثیت میں ان کے خلاف مقدمہ زیر سماعت ہے۔

روم ۱۳ دسمبر۔ اٹلی کی سرحدوں کے تعین کے لئے جو اتحادی کمشن قائم کیا گیا تھا۔ اس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۳۱ دسمبر تک وہ اطالوی علاقہ جو اتحادیوں کی فوجی حکومت کے ماتحت ہے۔ اٹلی کی حکومت کو واپس دے دیا جائے۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ سستن جج امرت سر نے موضع منڈیا ضلع امرت سر کے سات مسلمانوں کو سزائے موت دی تھی ان کے خلاف گاؤکشی کے جھگڑے میں دو سکھوں کو ہلاک کرنے کا الزام تھا۔ ہائی کورٹ نے ان کی اپیل مسترد کر دی تھی۔ رحم کی اپیل بھی مسترد ہونے پر سنٹرل جیل میں ان کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے جنگ کے بعد پنجاب کے دیہات میں دیہات سدھار کے لئے ایک سکیم بنائی ہے۔ اس کے مطابق آئندہ پانچ سالوں میں ہر ضلع میں تقریباً ۵۵ ریڈیو دیہاتیوں کے استفادہ کے لئے مہیا کئے جائینگے۔ علاوہ ازیں ایک کروڑ روپیہ کے مصرف سے ۳ ہزار پنچایت گھر بنائے جائینگے۔ جہاں دیہاتی جلسے وغیرہ کر سکیں گے۔

بٹاویہ ۱۴ دسمبر۔ اڑیں پنجابی رجمنٹ کے سپاہیوں نے بیکاسی کے گاؤں کو نذر آتش کر دیا۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں حال ہی میں ہندوستانی سپاہیوں اور برطانوی ہوابازوں کے قتل کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس آتشزدگی سے چینیوں کے مکانات بچا لئے گئے۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ محکمہ خارجہ امریکہ کے افسروں نے انکشاف کیا ہے۔ کہ ایران سے امریکی فوج جو ۶ ہزار سپاہیوں اور افسروں پر مشتمل ہے۔ ماہ رواں میں واپس بلالی جائیگی۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ سر سلطان احمد الوان والیان ریاست کے مشیر خصوصی ۲۱ دسمبر کو پنجاب یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کریں گے۔ گورنر پنجاب صدر ہوں گے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ مسٹر مارلیسن نے آج دارالعوام میں اعلان کیا۔ کہ ہندوستان کو جانے والا پارلیمانی وفد پارلیمنٹ کی نمائندگی کریگا۔ اور اس میں دونوں ایوانوں کے نمائندے شامل ہونگے۔

پیرس ۱۳ دسمبر۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو بیڈو نے ایک اعلان میں اس امر پر سخت احتجاج کیا ہے۔ کہ ماسکو میں ہونے والی کانفرنس میں صرف تین طاقتوں کو نمائندگی دی گئی ہے۔ اس طریق کار کو اختیار کرنے سے بین الاقوامی تعاون کی طرف قدم بڑھانے کے لئے آسانیاں پیدا نہیں ہو سکیں گی۔ اگر کانفرنس میں صرف ایٹم بم کا سوال ہی زیر غور لانا تھا۔ تو فرانس کو دعوت دینا اشد ضروری تھا۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ حکومت ہالینڈ نے اعلان کیا تھا۔ کہ وہ انڈونیشنوں سے مستحکم اور ٹھوس گفتگو کرنے کو تیار ہے۔ اور سب جائز مطالبات کو تسلیم کرنے کے لئے بھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انڈونیشین اس اعلان کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اس وقت ہم جس قدر آزادی حاصل کر چکے ہیں۔ اور جس درجہ کو پہنچ چکے ہیں۔ حکومت ہالینڈ ہمیں بہرحال اس سے کم حقوق دینے کے لئے تیار ہو گی۔ "مانچسٹر گارڈین" نے لکھا ہے۔ کہ برطانیہ کو خواہ مخواہ انڈونیشن معاملات میں دخل دینا روا نہیں۔ برطانیہ کی بے جا مداخلت افسوسناک صورت اختیار کر گئی ہے۔

رنگون ۱۴ دسمبر۔ حکومت برما نے حکومت چین سے کہا ہے کہ وہ چینی جو برما میں آباد تھے۔ اور جنگ کے دوران میں وہاں سے چلے گئے تھے۔ ان کو تا حال واپس نہ بھیجا جائے۔ کیونکہ خوراک اور رہائش کی مشکلات کا ابھی تک ازالہ نہیں ہو سکا۔

ماسکو ۱۴ دسمبر۔ حکومت روس نے اتحادیوں کے سامنے یہ پیشکش کی تھی۔ کہ جاپان پر سب کا متحدہ قبضہ ہونا چاہیئے۔ اب پھر روسی ریڈیو سے یہ اعلان دہرایا جا رہا ہے۔ کہ یہ ضروری ہے۔ کہ جاپان پر مشترکہ کنٹرول رکھا جائے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ پچھلے دنوں امریکہ اور برطانیہ کے مابین جو مالی معاہدہ ہوا تھا۔ اور کئی روز سے اس کے متعلق دارالعوام میں بحث ہو رہی تھی۔ اب اسے دارالعوام کی منظوری حاصل ہو گئی ہے۔ اس رقم سے برطانیہ کے لئے خوراک اور مشینری خرید کی جائیگی۔

سنگاپور ۱۳ دسمبر۔ فرانسیسی ہند چینی سے تمام اتحادی نظربند اور اسیرانِ جنگ واپس لائے جا چکے ہیں۔ ہند چینی میں برطانوی اور ہندوستانی فوجیں تقریباً پچاس ہزار جاپانیوں کو غیر مسلح کر چکی ہیں اب صرف ۲۰ ہزار باقی رہ گئے ہیں۔

بیت المقدس ۱۳ دسمبر۔ یہودی کونسل کا اجلاس ختم ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہودی فلسطین کے متعلق اینگلو امریکن کمشن کا بائیکاٹ نہیں کرینگے۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں صوبہ کانگرس نے ۹۸ سیٹوں کے لئے جن میں ہندو مسلمان سکھ اور اچھوت سیٹیں شامل ہیں۔ اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ جرمنی میں جرمن سپرٹ بالکل مردہ نہیں ہوئی۔ جرمن آبادی شکست کے بعد اب پھر سر اٹھا رہی ہے۔ برطانوی فوجیں ہر وقت مقابلہ کے لئے تیار رہتی ہیں۔ برلن کی عمارات پر جرمن نوجوان سیاہ ہاتھوں کے نشانات لگا رہے ہیں۔ مارشل ژوکاف کی رائے میں اتحادیوں کو جرمنی میں کم از کم دس سال تک رہنا ہوگا۔

ناگپور ۱۳ دسمبر۔ اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکار نے اچھوت فیڈریشن کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ آئندہ انتخابات کا اچھوتوں کے مستقبل کی تعمیر اور تخریب میں اہم حصہ ہوگا۔ اگر اچھوتوں نے ہندوستان میں ترقی کرنی ہے۔ تو ان کے پاس سیاسی اقتدار ہونا بھی اشد ضروری ہے۔ اچھوت سرزمین ہندوستان میں کسی کا غلام رہنا پسند نہیں کرینگے۔ پچھلے بیس سال میں کانگرس نے اقلیتوں کے مناقشات دور کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ وہ تمام ملک کی نمائندگی کا دعویٰ کرتی ہے۔ لیکن یہ دعویٰ گمراہ کن ہے۔ میرا اپنی قوم سے مطالبہ ہے۔ کہ وہ کانگرس سے بالکل علیحدہ رہے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ "ڈیلی ورکر" نے انڈونیشیا کے مسئلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مشرقی آزادی کی منزل کی طرف گامزن ہے۔ اس کی آزادی کو معرض التوا میں تو ڈالا جا سکتا ہے۔ لیکن اسے روکا نہیں جا سکتا۔ اس سے زیادہ مضحکہ خیز تخیل اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ کہ اسلحہ کے زور سے انڈونیشیا پر ڈچ حکومت کو مسلط کیا جائے۔

ٹوکیو ۱۳ دسمبر۔ ۲۲ مقتدر جاپانیوں نے جن پر جنگی جرائم کا شبہ ہے۔ آج اپنے آپ کو ٹوکیو کے نواحی مقام سوکاموکے جیل میں اتحادی حکام کے حوالے کر دیا ہے۔ جب سے امریکی فوج نے جاپان پر قبضہ کرنا شروع کیا ہے۔ جاپانی جنگی مجرمین کی اتنی تعداد نے کبھی ہتھیار نہیں ڈالے۔

بٹاویہ ۱۴ دسمبر۔ بنڈونگ میں امن قائم کرنے والی کور کے افسر برطانوی افسروں سے مل کر کام کر رہے ہیں۔ آج اس کور نے ایک سڑک پر سے انتہا پسند مظاہرین کو ہٹانے کا کام کیا۔ پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں جاوا میں عام طور پر امن رہا۔ لیکن امبراوا میں انڈونیشین ایک مقام پر اکٹھے ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر سکارنو اور ڈاکٹر محمد حیطہ واپس بٹاویہ پہنچ گئے ہیں۔ ایک خبر سے معلوم ہوا ہے۔ کہ انتہا پسندوں نے کئی انڈونیشین افسروں کو قتل کر دیا ہے۔

طہران ۱۴ دسمبر۔ آذربائیجان کا گورنر تبریز سے واپس آ گیا ہے۔ اس نے بتایا کہ خودمختار پارٹی نے مجھے تبریز چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ سرکاری فوجیں باغیوں میں گھر گئی ہیں۔ اب وہ حکم کی منتظر ہیں۔ کہ ہتھیار ڈال دیں یا جنگ شروع کر دیں۔ میرا خیال ہے۔ کہ چند گھنٹوں تک باغی فوجیں تبریز پر قابض ہو جائینگی۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ آج صبح مسٹر بیون لنڈن سے ماسکو روانہ ہو گئے۔ وہ رات برلن ٹھہرینگے۔ آج صبح امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر برنز بھی کانفرنس میں شمولیت کے لئے ماسکو روانہ ہو گئے۔ اس کانفرنس میں ان سب معاملات پر غور و فکر ہوگا۔ جن کو تینوں ممالک ابھی تک طے نہیں کر سکے۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ ساؤتھ ایسٹ ایڈوائزری کمیٹی نے ایک ڈیلیگیشن جنرل میکارتھر کی کارروائی کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔

سنگاپور ۱۴ دسمبر۔ امداد اور اصلاح کا چار ممبروں پر مشتمل ایک کمشن سنگاپور پہنچ گیا ہے۔